سُوْرَةُ الطُّوْرِ

یہ مکی سورتوں میں سے ہے اس میں دو[۲] رکوع اور انچاس[۴۹] آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۲۸ قال فما خطبکم ۲۷/۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
وَالطُّوْرِ ۙ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿۲﴾
فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿۳﴾
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿۴﴾
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾
مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾
يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿۹﴾
وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ﴿۱۰﴾
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾
هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾
اَفَسِحْرٌ هٰذَا اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ
عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۙ﴿۱۷﴾
فٰكِهِيْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ
رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
(کوہ) طور کی قسم ﴿۱﴾ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے[ف ۲۷۴] ﴿۲﴾
کشادہ اوراق میں ﴿۳﴾
اور آباد گھر کی[ف ۲۷۵] ﴿۴﴾
اور اونچی چھت کی[ف ۲۷۶] ﴿۵﴾
اور اُبلتے ہوئے دریا کی ﴿۶﴾
کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ﴿۷﴾
(اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا ﴿۸﴾
جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر ﴿۹﴾
اور پہاڑ اُڑنے لگیں اُون ہو کر ﴿۱۰﴾
اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ﴿۱۱﴾
جو خوض (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں ﴿۱۲﴾
جس دن انکو آتشِ جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائینگے ﴿۱۳﴾
یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے ﴿۱۴﴾
تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا ﴿۱۵﴾
اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے
جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) اُن ہی کا تم کو بدلا مل رہا ہے ﴿۱۶﴾
جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿۱۷﴾
جو کچھ اُن کے پروردگار نے انکو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال
اور اُن کے پروردگار نے اُن کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ﴿۱۸﴾

THE MOUNT

Revealed at Makkah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. By the Mount,
2. And a Scripture inscribed
3. On fine parchment unrolled,
4. And the House frequented,
5. And the roof exalted,
6. And the sea kept filled,
7. Lo! the doom of thy Lord will surely come to pass;
8. There is none that can ward it off
9. On the day when the heaven will heave with (awful) heaving,
10. And the mountains move away with (awful) movement,
11. Then woe that day unto the deniers
12. Who play in talk of grave matters;
13. The day when they are thrust with a (disdainful) thrust, into the fire of hell.
14. (And it is said unto them) : This is the Fire which ye were wont to deny.
15. Is this magic, or do ye not see?
16. Endure the heat thereof and whether ye are patient of it or impatient of it is all one for you. Ye are only being paid for what ye used to do.
17. Lo! those who kept their duty dwell in gardens and delight,
18. Happy because of what their Lord hath given them, and (because) their Lord hath warded off from them the torment of hell-fire.

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ⑲

اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ
اور پیو ⑲

19. (And it is said until them): Eat and drink in health (as a reward) for what ye used to do.

مُتَّكِـِٔينَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنٰهُمْ
بِحُورٍ عِينٍ ⑳

تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے۔ اور بڑی
بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم اُن کا رفیق بنا دیں گے ⑳

20. Reclining on ranged couches. And We wed them unto fair ones with wide, lovely eyes.

وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ
بِإِيمٰنٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ
أَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَىْءٍ كُلُّ
امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ㉑

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد بھی (راہِ) ایمان
میں اُن کے پیچھے چلی ہم اُن کی اولاد کو بھی اُن (کے درجے)
تک پہنچا دیں گے اور اُن کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔
ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے ㉑

21. And they who believe and whose seed follow them in faith, We cause their seed to join them (there), and We deprive them of naught of their (life's) work. Every man is a pledge for that which he hath earned.

وَأَمْدَدْنٰهُمْ بِفٰكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا
يَشْتَهُونَ ㉒

اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو اُن کا جی چاہے گا ہم
اُن کو عطا کریں گے ㉒

22. And We provide them with fruit and meat such as they desire.

يَتَنٰزَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا
تَأْثِيمٌ ㉓

وہاں وہ ایک دوسرے سے جامِ شراب جھپٹ لیا کریں گے جس
(کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات ㉓

23. There they pass from hand to hand a cup wherein is neither vanity nor cause of sin.

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ
لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ㉔

اور نوجوان خدمتگار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے
موتی اُن کے آس پاس پھریں گے ㉔

24. And there go round, waiting on them, men-servants of their own, as they were hidden pearls.

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُونَ ㉕

اور ایک دوسرے کی طرف رُخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے ㉕

25. And some of them draw near unto others, questioning,

قَالُوٓا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِىٓ أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ㉖

کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (خدا سے) ڈرتے رہتے تھے ㉖

26. Saying: Lo! of old, when we were with our families, we were ever anxious;

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُومِ ㉗

تو خدا نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچا لیا ㉗

27. But Allah hath been gracious unto us and hath preserved us from the torment of the breath of Fire.

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ
الْبَرُّ الرَّحِيمُ ㉘ ع

اس سے پہلے ہم اس سے دُعائیں کیا کرتے تھے۔ بیشک
وہ احسان کرنے والا مہربان ہے ㉘

28. Lo! we used to pray unto Him of old. Lo! He is the Benign, the Merciful.

اسرار و معارف

قسم ہے طور پہاڑ کی یعنی طور جو موسیٰ علیہ السلام کے اللہ سے ہمکلام ہونے کے باعث مشہور ہے اور
نزول کلام الٰہی کی کیفیت کا امین ہے وہ اس پر گواہ ہے یہ لکھی ہوئی کتاب کشادہ اوراق پر یعنی قرآنِ کریم،
بعض حضرات نے اعمالنامہ مراد لیا ہے کہ اعمال کا لکھا جانا اور بیتِ معمور کہ ساتویں آسمان پر فرشتوں کا کعبہ ہے
کہ ملائکہ کو بھی دوبارہ باری نصیب نہیں ہوتی اور یہ اونچی چھت جیسا آسمان اور اُبلتے ہوئے سمندر یہ سارا نظام ہی
اس بات پہ گواہ ہے کفر اور بُرائی پر سزا ضرور مرتب ہوگی اور تیرے پروردگار کا عذاب واقع ہوگا اسے کوئی نہیں

روک سکتا کہ یہ تمام واقعات اپنے اپنے مقام پر نتائج کے حامل ہیں تو پھر انسانی کردار پر نتیجہ کیوں مرتب نہ ہوگا بلکہ قیامِ قیامت کے روز تو آسمانوں پہ کپکپاہٹ طاری ہو جائے گی اور پہاڑ اپنی جگہوں سے ہل جائیں گے اور چل پڑیں گے یعنی ہر شے فنا ہونے لگے گی اور بالآخر ختم ہو جائے گی اور اس دن کا انکار کرنے والوں کیلئے بربادی ہے کہ جو اس دن کا مذاق اڑاتے ہیں اور اس بات کو کھیل تماشا سمجھ رکھا ہے۔ انہیں اس روز دھکے دے کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا اور کہا جائے گا لو یہ دوزخ ہے جس کا تم انکار کیا کرتے تھے۔ بھلا اب بتاؤ کیا یہ جادوگری ہے یا واقعی حق ہے اب تو تمہیں پتہ چل گیا ہے اب اس میں رہو چیخو چلاؤ یا صبر کرو اب کوئی فائدہ نہیں کہ یہ جہان تو بدلہ دینے کے لیے ہے عمل کا وقت گزر چکا لہذا یہاں تو تمہارے اعمال ہی کا بدلہ تمہیں دیا جائے گا۔ اور اللہ کی خلوصِ دل سے اطاعت کرنے والے لوگ یقیناً جنت کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوں گے اور اپنے پروردگار کی طرف سے عطا کیے گئے پھل کھاتے ہوں گے کہ رب کریم نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ ارشاد ہوگا کھاؤ پیو اور آرام اور تسلی سے کہ تم نے دارِ دنیا میں اطاعت اختیار کی تھی۔ اور وہ آمنے سامنے بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے آرام سے بیٹھے ہوں گے یعنی آپس میں ایک دوسرے سے ملاقات اور آنا جانا اور خوبصورت مجالس انہیں نصیب ہوں گی اور جنت کی حسین ترین حوریں ان کے نکاح میں دی جائیں گی جو لوگ دنیا میں ایمان پر ثابت قدم رہے اور ان کے اہلِ خانہ اور اولاد نے بھی اُنکی

اہلِ ایمان اور صالحین کی برکات

پیروی کی تو اگرچہ اولاد کے اپنے اعمال کے حساب سے درجات کم بھی ہوں صالح والدین کی برکت سے والدین کے درجے میں پہنچا دیئے جائیں گے ایسے ہی اُلٹ بھی حدیث شریف میں ارشاد ہے کہ صالح اولاد والدین کی ترقی درجات کا باعث بن جائے گی اور یوں ان کے اعمال کی نسبت مدارج میں زیادتی تو کی جائے گی مگر کسی کے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہ کیا جائے گا اور ہر آدمی اپنی کمائی کا بدلہ پائے گا کہ کفار کو صالح والدین کا فائدہ نہ ہوگا اور ان کے پسندیدہ پھل اور گوشت انہیں ڈھیروں نصیب ہوگا اور آپس میں خوش طبعی کریں گے اور جام ہائے شراب پر ایک دوسرے سے جھپٹیں گے جبکہ وہاں کی شراب پاک وصاف اور لذیذ ہوگی کہ اس کے باعث حواس مختل نہ ہوں گے کہ کوئی پی کر بکنے لگے یا گناہ اور نافرمانی کرنے لگے اور پھر آپس میں سنجیدہ گفتگو بھی کریں گے اور ایک دوسرے

سے پوچھیں گے کہ یار دنیا میں تو قیامت اور آخرت سے بہت ڈر آتا تھا اور اہل و عیال میں رہتے ہوتے بھی
یعنی ان سے مشغول ہو کر بھی آخرت کا ڈر نہیں بھولتا تھا مگر یہاں ہم پر اللہ نے احسان فرمایا اور دوزخ کی جھلسنے والی
ہواؤں سے بچا لیا ہم دنیا میں اللہ ہی کو پکارا کرتے اور اسی کی عبادت کرتے تھے اسی سے دعائیں مانگا کرتے
تھے یعنی بحمد اللہ ہم شرک سے بچے ہوئے تھے سو اس نے ہماری سن لی کہ وہ بہت بڑا احسان کرنے والا اور
بہت رحم کرنے والا ہے۔

رکوع نمبر ۲ — آیات ۲۹ تا ۴۹ — قال فما خطبکم ۲۷/۴

فَذَكِّرْ فَمَآ أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿۲۹﴾

تو اے پیغمبر تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے (۲۹)

29. Therefor warn (men, O Muhammad). By the grace of Allah thou art neither soothsayer nor madman.

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِۦ رَيْبَ ٱلْمَنُونِ ﴿۳۰﴾

کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں (۳۰)

30. Or say they : (he is) a poet, (one) for whom we may expect the accident of time?

قُلْ تَرَبَّصُوا۟ فَإِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُتَرَبِّصِينَ ﴿۳۱﴾

کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (۳۱)

31. Say (unto them): Expect (your fill)! Lo! I am with you among the expectant.

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَـٰمُهُم بِهَـٰذَآ ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۳۲﴾

کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریر (۳۲)

32. Do their minds command them to do this, or are they an outrageous folk?

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُۥ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۳﴾

کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ (خدا پر) ایمان نہیں رکھتے (۳۳)

33. Or say they: He hath invented it? Nay, but they will not believe!

فَلْيَأْتُوا۟ بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِۦٓ إِن كَانُوا۟ صَـٰدِقِينَ ﴿۳۴﴾

اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں (۳۴)

34. Then let them produce speech the like thereof, if they are truthful.

أَمْ خُلِقُوا۟ مِنْ غَيْرِ شَىْءٍ أَمْ هُمُ ٱلْخَـٰلِقُونَ ﴿۳۵﴾

کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں (۳۵)

35. Or were they created out of naught? Or are they the creators?

أَمْ خَلَقُوا۟ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿۳۶﴾

یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے (۳۶)

36. Or did they create the heavens and the earth? Nay, but they are sure of nothing!

أَمْ عِندَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ ٱلْمُصَيْطِرُونَ ﴿۳۷﴾

کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں (۳۷)

37. Or do they own the treasures of thy Lord? Or have they been given charge (thereof)?

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَـٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾

یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں تو جو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے (۳۸)

38. Or have they any stairway (unto heaven) by means of which they overhear (decrees). Then let their listener produce some warrant manifest!

أَمْ لَهُ ٱلْبَنَـٰتُ وَلَكُمُ ٱلْبَنُونَ ﴿۳۹﴾

کیا خدا کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے (۳۹)

39. Or hath He daughters whereas ye have sons?

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾
أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾
أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾
أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾
وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾
فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾
وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾
وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾

اے پیغمبر کیا تم ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے ﴿٤٠﴾
یا اُن کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں ﴿٤١﴾
کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں ﴿٤٢﴾
کیا خدا کے سوا اُن کا کوئی اور معبود ہے؟ خدا اُن کے شریک بنانے سے پاک ہے ﴿٤٣﴾
اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے ﴿٤٤﴾
پس اُن کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے سامنے آجائے ﴿٤٥﴾
جس دن اُن کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ اُن کو (کہیں سے) مدد ہی ملے ﴿٤٦﴾
اور ظالموں کے لئے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے ﴿٤٧﴾
اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اُٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ تسبیح کیا کرو ﴿٤٨﴾
اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو ﴿٤٩﴾

40. Or askest thou (Muhammad) a fee from them so that they are plunged in debt?

41. Or possess they the Unseen so that they can write (it) down?

42. Or seek they to ensnare (the messenger)? But those who disbelieve, they are the ensnared!

43. Or have they any god beside Allah? Glorified be Allah from all that they ascribe as partner (unto Him)!

44. And if they were to see a fragment of the heaven falling, they would say: A heap of clouds.

45. Then let them be (O Muhammad), till they meet their day, in which they will be thunder-stricken,

46. A day in which their guile will naught avail them, nor will they be helped.

47. And verily, for those who do wrong, there is a punishment beyond that. But most of them know not.

48. So wait patiently (O Muhammad) for thy Lord's decree, for surely thou art in Our sight; and hymn the praise of thy Lord when thou uprisest,

49. And in the night-time also hymn His praise, and at the setting of the stars.

—o—

اسرار و معارف

آپ نصیحت فرماتے رہیے دعوت الی اللہ کا کام جاری رکھیے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں کوئی کاہن نہیں کہ کاہن تو شیاطین سے خبریں حاصل کرتا ہے جبکہ آپ رب العزت کی طرف سے وحی کیے جاتے اور نہ آپ پاگل ہیں بلکہ سب سے زیادہ عقل اور بہترین دماغ تو نبی کا ہوتا ہے نہ ہی ان کا یہ کہنا درست ہے کہ یہ شاعر ہیں اور جیسے کئی شاعر ہوئے اور مر کر ختم ہو گئے معاذ اللہ زمانہ ان کی یادیں بھی بھلا دے گا۔ آپ فرمائیے کہ تم ہمارے انجام کا انتظار کرو ہم بھی تمہارے اس معاندانہ کردار پر مرتب ہونے والے عذاب کا انجام کا انتظار کرتے ہیں

چنانچہ وہ دنیا میں بھی ذلیل ہوئے اور آخرت میں بھی اور آپ ﷺ کا پیغام رُوئے زمین پر پھیلا اور ہمیشہ قائم رہے گا قیامِ قیامت تک انہیں تو اپنی دانائی پہ بڑا فخر ہوا کرتا ہے تو یہی ان کی دانش ہے یا ایسی شرارت میں پھنسے ہیں کہ خود اپنی عقل سے حق جانتے ہوئے بھی ماننے کو تیار نہیں کبھی کہتے کہ انہوں نے قرآن کریم خود بنا لیا ہے حق یہ ہے کہ انہیں خبر ہے کہ یہ جھوٹ کہہ رہے ہیں صرف ایمان نہیں لاتے اور اپنے کفر پر رہنے کے لیے باتیں بناتے رہتے ہیں۔ اگر یہ قرآن انسان کا بنایا ہوا ہے تو یہ لوگ بھی تو بڑے فاضل اور اہلِ زبان ہیں بھلا اس کی کوئی مثال لکھ کر پیش کر دیں جو یہ ہرگز کر نہیں سکتے کہ یہ اللہ کا کلام ہے۔ اگر انہیں ذاتِ باری میں یقین نہیں تو انہیں کس نے پیدا کیا ہے کیا یہ خود بخود پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود خالق ہیں اور خود ہی مخلوق بھی یا آسمان و زمین اس کائنات کے اتنے وسیع نظام کے خالق یہ ہیں ایسا کچھ نہیں صرف اللہ کی سب تخلیق ہے اور ہر شئے کے وجود اور ذات کا تقاضے ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کا شکر ادا کرے ایمان لائے اور اطاعت کرے لیکن یہ بدبخت یقین کی دولت سے محروم ہیں۔ انہیں آپؐ کے نبی ہونے پہ اعتراض ہے کہ فلاں فلاں رئیس نبی ہوتے تو کیا اللہ کی رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں کہ جسے چاہیں عطا کریں یا یہ ان پہ افسر لگے ہوئے ہیں کہ ان کی منظوری سے تقسیم کیے جائیں ایسا کچھ نہیں بلکہ اللہ کی پسند جسے منتخب فرما لیا یا انہوں نے کہیں آسمان میں سیڑھی لگا رکھی ہے کہ عالمِ بالا کی خبریں لاتے ہیں اگر کوئی ایسی بات ہے تو اپنی باتوں پر کوئی واضح دلیل پیش کریں مگر کیا پیش کریں گے ان کی باتیں ہی بودی ہیں جیسے اللہ کے لیے اولاد مان لی تو وہ بھی بیٹیاں کہ ان کے لیے تو بیٹے پسندیدہ اولاد ہے اللہ کے لیے بیٹیاں مانتے ہیں یا کیا آپ نے تبلیغ کے عوض ان سے کوئی معاوضہ طلب کیا ہے جو انہیں تاوان محسوس ہو یا ان کو غیب کا علم ہے اور اسے انہوں نے لکھ رکھا ہے اور جانتے ہیں کہ آئندہ کیا پیش آنے والا ہے ایسا کچھ نہیں اور اگر یہ آپ ﷺ سے کوئی فریب کرنا چاہتے ہیں تو یہ جان لیں کہ کافر تو خود اپنے کفر کے فریب میں پھنس چکا ہے کیا انہیں اللہ کے علاوہ کوئی معبود مل گیا ہے ہرگز نہیں اللہ ان کی تمام مشرکانہ باتوں سے پاک ہے اور اس کی شان ان باتوں سے بہت بلند ہے۔ ان کے مطالبات کہ بھلا آسمان سے کوئی ٹکڑا گرا دو بھی ہدایت کی غرض سے نہیں محض اعتراض کرنے کے لیے ہیں کہ اگر کوئی ٹکڑا آسمان کا گرتا ہوا دیکھیں گے بھی تو ایمان نہ لائیں گے بلکہ یہ کہیں گے یہ تو گاڑھا سا بادل ہے جو نیچے کو آ رہا ہے آپ ان کی پرواہ مت کیجیے انہیں

رہنے دیجیے ان کی طرف سے طبعِ عالی پہ بوجھ مت ڈالیے اور انہیں اپنے انجام کو پا لینے دیجیے کہ یہ اس روز کو پہنچیں جب ان پر بجلی کی کڑک کی طرح عذاب پڑے گا جس دن ان کی سب تجویزیں دھری رہ جائیں گی اور کوئی ان کی مدد کرنے والا نہ ہوگا اور ایسے ظالموں پر تو دنیا میں بھی ذلت و عذاب ہے اور اگلی دنیا میں بھی لیکن ان میں شعور نہیں ہے۔

کفر و شرک کا نتیجہ عذاب ہے دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

کفر کا حتمی نتیجہ ذلّت ہے اور دنیا میں بھی کافر معاشروں کو جاننے والے جانتے ہیں کہ ہر ہر فرد کس طرح کی ذلّتوں میں مبتلا ہے رہی یہ بات کہ کافر ہم پر غالب ہیں تو اس کی وجہ ہماری ایمان میں کمزوری ہے جس کے باعث ہم کافروں کے پیچھے چلتے ہیں اور آگے چلنے والا اپنے پیچھے چلنے والوں پہ تو غالب ہوتا ہے۔ رہی آخرت تو اس میں کوئی شبہ ہی نہیں۔ ہاں اس دنیا کی ذلّت اور اُخروی عذاب کا پتہ تب چلے کہ کسی میں اسے جاننے کا شعور بھی ہو۔ آپ ﷺ اپنے پروردگار کے حکم پر قائم رہیے اور اللہ کا پیغام پہنچاتے رہیے یہ آپؐ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے کہ آپؐ ہماری حفاظت

حفاظتِ الٰہیہ

میں ہیں آپؐ اپنے رب کی تسبیح کیجیے کھڑے ہوں یعنی اوقاتِ کار ہوں یا رات ہو یا صبح طلوع ہو رہی ہو کہ ستارے ڈوب رہے ہوں مراد فرائض بھی ہیں اور اذکار بھی زبانی بھی اور حق یہ ہے کہ یہ ذکر دوام بغیر ذکر قلبی کے مکمل نہیں ہوتا اور یہ ثابت ہے کہ ذکر دوام نصیب ہو تو حفاظتِ الٰہیہ نصیب ہوتی ہے۔

بحمد اللہ سورہ طور تمام ہوئی